خنزیر(سوّر) کے گوشت کی حرمت

پر سائنسی دلیل

بّینة علمیّة علی تحریم لحم الخنزیر

(باللغة الأردیة)

مراجعہ

شفیق الرحمن ضیاء اللہ مدنی

ناشر
دفترتعا ون برائے دعوت وارشاد وتوعیة الجالیات ربوہ
ریاض۔ مملکت سعودی عرب

islamhouse.com

بسم الله الرحمن الرحيم

خنزیر(سوّر) کےگوشت کے حرام ھونے کی سائنسی دلیل

(ما خوذ از : قرآن وسنت میں سائنسی اعجاز کی بین الأقوامی تنظیم)

ارشادربانی ھے: ﴿ قُل لاَّ أَجِدُ فِي مَا أُوْحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلاَّ أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾(سورة الأنعام الآية ١٤٦)

"آپ کہ دیجئے کہ جو کتاب مجھے بذریعہ وحی دی گئی ہے اس میں کسی کھانے والے کیلئے کوئی چیز حرام نہیں پاتا ہوں ،سوائے اس کے کہ کوئی مردار جانور ہو ،یا بہنے والا خون، یا خنزیرکا گوشت ہو،کیونکہ وہ نا پاک ہے ،یا ایسا جانور جو غیراللہ کے نام پر چھوڑا گیا ہو ،ہاں،جو شخص بے حد مجبوری کی حالت میں کوئی حرام چیز استعمال کرلے گا، نہ نا فرمان ہوگا ،اورنہ ہی حد سے تجاوز کرنے والا ہوگا ،توبے شک آپ کا رب بڑا معاف کرنے والا ،بڑا رحم کرنے والا ہے"

سائسنی حقیقت:

سائنس نے اسلامی شریعت میں ممنوعہ چیزوں کے بعض اسباب جاننے کی کوشش کی جس کو متبعین شریعت نے خورد بینوں کے انکشاف سے پہلے صدیوں تک عمل کیا ھے۔ ترتیب کے ساتھ مردار، اس سے بکتیریا (کٹاڑو) پروان چڑھتے ھیں ، خون اسکے کٹاڑو تیزی اور کثرت کےساتھ بڑھتے ھیں اور اخیر میں خنزیر (سؤر) جسکے بدن میں تمام جہاں کی بیماریاں اور گندگیاں جمع ھیں ، اور کسی بھی طرح کی صفائی ستھرائی ان کو دور نھیں کر سکتی جیسے کہ ایک پودا (حلوف) نامی ھے جس کے اندر کیڑے بیکٹیریا اور ایسے وائرس ھوتے ھیں جن کو وہ انسان اور جانوروں میں منتقل کرتا ھے ۔ اور بعض خنزیرکے ساتھ خاص ھے جیسے (TRCHINELLA) اور (Balantidium (Dysentery اور (Taenia Solium)اور (Spiralis)۔ اور بعض کے اندر ایسے بہت سےامراض ھوتے ھیں جو انسان کے درمیان مشترک ھوتے ھیں ۔ اور (فاشیولا)کیڑے کے اندر انفلونزا کے جراثیم ھوتے ھیں ۔ اور (ASCARIS) اور پیٹ کے سانپ (Fasciolopsis Buski) ۔ چین میں بہت زیادہ ھوتے ھیں ۔ اور خنزیر پالنے والوں اور ان سے میل جول رکھنے والوں کے اندر (Balantidiasis) کا مرض

وبائی شکل میں ظاهر هوتا هے۔ جیسا کہ محیط
هادی (Pacific Ocean) کےایک جزیرے میں خنزیر
کے پائخانے کے پھیلانے کےنتیجہ میں هوا۔ اور یہ
مرض مصنوعی طور پر ترقی یافتہ ملکوں میں پا یا
جاتا ہے جہاں جہاں خنزیر پائے جاتے هیں ۔ جبکہ
وہ لوگ اس کا دعوی کرتے هیں کہ اس کی
گندگیوں پر جدید تکنیک کےذریعہ وہ قابو پانے کی
کوشش کرتے هیں ، اور خاص طور سے جرمنی،
فرانس ، فلپائن اور وینژویلا میں بغیر سرٹیفیکیٹ
کے اسکے گوشت کو حرام قرار دیتے هیں اور
خنزیر کے پٹھوں کی گوشت کھانے کی صورت
میں (Trichinellosis) کا مرض لگ جاتا هے ۔ جس
کی وجہ سے عورت کے معدوں سے آواز نکلنے
لگتی هے اور کیڑے پیدا هو جاتے هیں جن کی
تعداد دس هزار هوتی هے پھر یہ کیڑے خون کے
راستہ سےانسان کےپٹھوں مین منتقل هوجاتے
هیں اور پھر لگنے والے امراض کی شکل اختیار کر
لیتے هیں البتہ (Spiralis) کا مرض بیمارخنزیر کے
پٹھے کھانے سے لگتا هے ۔ اور انسان کی آنتوں
کے اندر کیڑا پروان چڑھنے لگتا هے جس کی
لمبائی کبھی کبھی سات میٹر هوتی هے۔ جس
کا کانٹے دار سر آنتوں کی دیواروں کےاندر اور خون
کے دوران کیلئے بڑی دشواری کا سبب بنتا هے ۔
اور اسکی چار چو سنے والی چونچیں اور ایک

گردن ہوتی، ہے جس سے چونچ دار کیڑے وجود میں آتے ہیں جن کا ایک مستقل وجود ہوتا ہے ، جنکی تعداد ہزار تک ہوتی ہے ، اور ہر بار ہزار انڈے پیدا ہوتے ہیں اور انڈوں سے ملوث کھانا کھانے کی صورت میں (Taenia Solium) کا مرض لگ جاتا ہیں جس سے کیڑے پیدا ہو کر خون میں منتقل ہو جاتے ہیں اور خطرے کا باعث بن جاتے ہیں۔

اور یہ مرض محض اسپیرالس(Spiralis) کےلگنے کی وجہ سے نہیں ہوتا،

سبب اعجاز:

خنزیر گندا خور اور گندی طبیعت کاجانور ہے ۔ اور بت برستوں کے نزدیک اس کی نفرت اس حد سے بڑھی ہوئی ہے کہ اس کو ہرطرح کےخیرکیلئے سم قاتل تصور کرتے ہیں، چنانچہ قدیم واقعات کی روشنی مین مصریوں کے نزدیک حورس کو ، اور کنانیوں کے نزدیک ادون (بعل) یونانیوں کےنزدیک ادونیس کو،اور بر صغیر ایشیاء میں (اتیس) کو اسی نے ہلاک کیا ہے۔ اور قدیم مصر میں خنزیر چرانے کا پیشہ سب سے ذلیل پیشہ سمجھا جاتا تھا جس کو صرف فقراء ہی انجام دیا کرتے تھے ، اور خنزیر چرانے والوں کو ہیکل ومعابد میں داخل ہونے کی اجازت نہ تھی ، نہ ہی سوائے خنزیر کے چرواہوں کی لڑکیوں کے

کسی اور قبیلہ سے شادی کی اجازت تھی، اور خنزیر کو چھونے والوں کیلئے غسل واجب تھا ۔ اور اھل کتاب کے نزدیک – خواہ وہ اس کی مخالفت کریں- یہ حرام ھے- لیکن قرآن کریم نےاس کےگوشت کھانے سے منع کرنے کی علت یہ کہکر بیان کیا کہ (فإنه رجس) بے شک وہ ناپاک چیز ھے، اور رجس (filth) ایسا جامع کلمہ ھے جس کے اندر گندگی ، نجاست ، اذیت ،ضرر، ھر طرح کا مفھوم ھے اور اسکا گوشت کھانے کی ممانعت اور اس کو بحیثیت کھانے کے استعمال کی ممانعت کے سلسلے میں مزید تین جگھوں پر ذکر آیا ھے۔

ارشاد باری ھے :"﴿إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾ (سورة البقرة الآية: ۱۷۳)

" اللہ نے تم پرمردہ خون، سورکا گوشت اوراس جانورکو حرام کردیا ہے جسے غیراللہ کے نام سے ذبح کیا گیا ہو ،اگرکوئی شخص انتہائی مجبوری کی حالت میں جبکہ اللہ کا نافرمان اورحدسے تجاوز کرنے والا نہ ہو (استعمال کرلے) تو اس پرکوئی حرج نہیں ،بے شک اللہ مغفرت کرنے والا اوررحم کرنے والا ہے"

دوسری جگہ ارشاد ھے ﴿إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخَنزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ

﴿فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾ (سورة النحل الآية ۱۱۵"

"بے شک اس نے تم پرمردہ جانوراورخون اورخنزیرکا گوشت حرام کردیا ہے ،اورتمام ان جانوروں کو حرام کردیا ہے جو غیراللہ کے نام سے چھوڑے یا ذبح کئے گئے ہوں ،پس جو شخص مجبورہوجائے ،درانحالیکہ وہ باغی اورحد سے تجاوز کرنے والا نہ ہو ،توبے شک اللہ بڑا مغفرت کرنے والا ،نہایت رحم کرنے والا ہے"

تیسری جگہ ارشادھے : ﴿حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلاَّ مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَن تَسْتَقْسِمُواْ بِالأَزْلاَمِ ذَلِكُمْ فِسْقٌ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِن دِينِكُمْ فَلاَ تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الإِسْلاَمَ دِينًا فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾ (سورة المائدة : ۳)

" تم پرحرام کردیا گیا مردہ جانور اورخون اورسورکا گوشت اورجس پرغیراللہ کا نام لیا جائے اورجس کا گلا گھٹ گیا ہو،اورجو چوٹ کھانے سے مرگیا ہو، اورجو اوپرسے گرکر مرگیا ہو، اورجو کسی جانورکے سینگ مارنے سے مرگیا ہو، اورجسے کسی درندے نے کھا لیا ہو،(ان میں سے) سوائے اسکے جسے تم نے (مرنے سے پہلے) ذبح کرلیا ہو، اوروہ جانور بھی تم پرحرام کردیا گیا جسے کسی بت کے آستانہ پرذبح کیا گیا ہو ،

اوریہ بھی تم پرحرام کردیا گیا کہ تیروں کے ذریعہ اپنی قسمت کا حال معلوم کرو، یہ بڑے گنا ہ کا کا م ہے، آج اہل کفرتمہارے دین سے نا امید ہوگئے ،پس تم ان سے نہ ڈرو، اورمجھ سےڈرو، آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کردیا، اوراپنی نعمت تم پرپوری کردی ، اوراسلام کو بحیثیت دین تمہارے لئے پسند کرلیا ، پس جو شخص بھوک کی شدت کی وجہ سے (کوئی حرام چیز کھانے پر) مجبورہوجائے اورکسی گناہ کی طرف میلان نہ ہو ،توبے شک اللہ مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے"۔

اور کھانے میں حرمت عام ھےجس میں چربی بھی شامل ھے اور تنہا یهود پر اسکی حرمت اس بات کی تاکید ھے کہ گوشت کے ساتھ ساتھ کھانے کے طورپر چربی بھی اس میں شامل ھے۔

ارشادباری ھے:﴿وَعَلَى الَّذِينَ هَادُواْ حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلاَّ مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ وِإِنَّا لَصَادِقُونَ﴾

(سورة الأنعام : ١٤٦)

"اورہم نے یہودیوں پرہرناخن والا جانورحرام کردیا تھا ،اورہم نے ان پرگائے اوربکری کی چربی حرام کردی تھی ،سوائے اس چربی کے جو ان کی پیٹھ پریا انتڑیوں سے لگی ہوتی ہے،یا جوہڈی کے ساتھ چپکی ہوتی ہے ،ہم نے یہ سزا انہیں ان کی

سرکشی کی وجہ سے دی تھی ،اورہم یقیناً
سچے ہیں"
اور گوشت کی حرمت چربی کی حرمت کو بھی
شامل ھے جس طرح کہ جانور کا چارہ انسان
کھائے ،اور قرآن کریم کے نزول کے وقت خنزیر کے
نقصانات کو کوئی نہ جانتا تھا تو جب قرآن کریم
علیم وحکیم کے علم سے نازل نہیں ھوا تو
شریعت کےاندر یہ احتیاط کہاں سے آئی ۔
ارشاد ربانی ھے : ﴿ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُل لَّسْتُ
عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ لِّكُلِّ نَبَإٍ مُّسْتَقَرٌّ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴾ (سورة الأنعام: ٦٦ ـ
٦٧)
"اورآپ کی قوم نے قرآن کو جھٹلادیا ،حالانکہ وہ
برحق کتاب ہے ،آپ کہئے کہ میں تمہارا نگراں
نہیں مقررکیا گیا ہوں ،ہرخبر(کے وقوع پذیرہونے)
کا ایک مقرروقت ہے ،اورتمہیں عنقریب معلوم
ہوجائے گا "
وصلى الله وسلم على نبينا محمد وآله وصحبه أجمعين